



سوال

(211) یہ جو اللہ پاک نے پارہ دس کے چودھویں رکوع میں فرمایا ہے لے۔

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

یہ جو اللہ پاک نے پارہ دس کے چودھویں رکوع میں فرمایا ہے، کس کو فرمایا ہے، یعنی اللہ کی طرف سے یہ فرض کس پر ہے، حاکم پر فرض ہے، یا امام وقت پر یا ہر زکوٰۃ دینے والے پر، زید کہتا ہے، زکوٰۃ دینے والے پر، عمر و کہتا ہے، زید چھوٹا ہے، رسول اللہ ﷺ خود تقسیم کیا کرتے تھے، جیسے اس آیت سے پہلے تیرھویں رکوع میں فرماتا ہے: **وَمِنْ مَّشَرْمَنَ نَّبِيِّكَ فِي الصَّدَقَاتِ فَاِنْ اُخْطَا مِنْهَا رِضْوَانًا لَمْ يُعْطُوا مِنْهَا اِذَا بُعِثُوا لِنَحْطُونَ** اس سے معلوم ہوا کہ نبی ﷺ خود تقسیم کیا کرتے تھے، اسی طرح امام وقت حاکم اسلام اپنے نبی ﷺ کی سنت پر عمل کرے، اپنے ہاتھ سے تقسیم کرے یا اپنے ماتحت کے امیر کو حکم کر کے تقسیم کرائے، جیسے مشکوٰۃ میں ہے، معاذ رضی اللہ عنہ کو فرمایا یمن کو رخصت کرتے وقت ((خذ من اغنیا فہم وتود علی فقرائہم)) اب ان میں زید کی دلیل ٹھیک ہے یا عمرو کی، یعنی زید حق پر ہے یا عمرو، جواب موافق قرآن و حدیث کے عنایت ہو اللہ پاک جزاء دے گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عمر و حق پر ہے، رسول اللہ ﷺ خود تقسیم کرتے تھے، امام نائب رسول ہے، لہذا امام تقسیم کرے گا، یا اس کی اجازت سے تقسیم کی جائے گی۔ (صحیفہ اہل حدیث دہلی بابت ماہ رمضان ۱۳۳۳ھ جلد ۲ نمبر ۹) (فتاویٰ ستاریہ جلد نمبر ۱ ص ۶۸)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 7 ص 311-312

محدث فتویٰ